نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

صوبائی وزیرزراعت پنجاب ایس ایم تنویر کی زیرصدارت لاہور میں پنجاب ایگریکلچر سٹریٹجک پلان (2023-33) کو حتمی شکل دینے کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے مشاورتی اجلاس کا انعقاد۔

چیئر مین پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ وسیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو سمیت دیگر اعلیٰ افسران واسٹیک ہولڈرز کی اجلاس میں شرکت

لاہور:26اگست2023( ) زرعی پیداوار میں اضافہ،جدید ریسرچ اور ویلیوایڈیشن کیلئے ماضی میں لانگ ٹرم پالیسی تشکیل نہیں دی گئی جس کے باعث ہم زراعت کے شعبہ میں دنیا سے پیچھے رہ گئے ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ واضح اہداف کا تعین کر کے زرعی شعبہ کے چیلنجز کو کم اور پیداوار میں اضافہ کیلئے ایک لانگ ٹرم پلان پر عملدرآمد کیا جائے تاکہ ہماری زرعی برآمدات میں اضافہ ہو سکے۔ان خیالات کا اظہار نگران صوبائی وزیر زراعت،صنعت وتوانائی ایس ایم تنویر نے پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ لاہور میں پنجاب ایگریکلچر سٹریٹجک پلان (2022-33) کو حتمی شکل دینے کے لئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں چیئرمین پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ وسیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو،سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب محمد شبیر احمد خان،وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد ورانا اقرار احمد خان ، چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد ڈاکٹر محمد اختر، ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع ڈاکٹر اشتیاق حسن، ڈائریکٹر جنرل زراعت اصلاح آبپاشی ملک محمد اکرم، ڈائریکٹر جنرل زراعت فیلڈ احمد سہیل، چیف ایگزیکٹو پارب ڈاکٹر عابد محمود،ممبر پلاننگ زراعت جاوید اسلم،کنسلٹنٹ شعبہ زراعت توسیع ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب رائے مدثر عباس سمیت دیگر اعلیٰ افسران ،ترقی پسند کاشتکاروں واسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی جبکہ ہیڈ آف لینڈ انفارمیشن اینڈ مینجمنٹ سسٹم میجر جنرل شاہد نذیر سمیت دیگر افسران نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔اس موقع پر شرکاء کو بریفنگ دیتے ہوئے وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد نے بتایا کہ صوبہ پنجاب میں 26.26 ملین ایکڑ رقبہ پر فصلات کی کاشت ہو رہی ہے جبکہ ان کے لئے 90 ملین ایکڑ فٹ پانی دستیاب ہے جس میں سے 37 ملین ایکڑ فٹ پانی نہری نظام، کھالہ جات وزمین کی ناہمواری کے باعث ضائع ہو جاتا ہے اور 53 ملین ایکڑ فٹ پانی آبپاشی کے لئے دستیاب ہوتا ہے جبکہ ہماری فصلوں کی ضروریات 65 ملین ایکڑ فٹ ہے۔اس کے علاوہ اہم فصلات کپاس، گندم مکئی،گنا اور دھان کی پیداوار میں اضافہ کیلئے موسمیاتی تبدیلیوں کے مضر اثرات کو برداشت کر کے زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل نئی اقسام کی دریافت وقت کا اہم تقاضا ہے جس کیلئے ریسرچ و ڈویلپمنٹ کو مضبوط کرنا ہوگا۔اس کے علاوہ زرعی پیداوار میں اضافہ کے لئے ایگرو ایکالوجیکل زوننگ کرنے کی بھی ضرورت ہے۔پھلوں، سبزیات اور ہائی ویلیو ایگریکلچر کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ اور ان کی ویلیو ایڈیشن کر کے کثیر زرمبادلہ کمایا جا سکتا ہے۔اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت ایس ایم تنویر نے کہا کہ حکومت پنجاب نے آج تمام اسٹیک ہولڈرز کو اسی لئے ایک چھت تلے اکٹھا کیا ہے کہ ایک لانگ ٹرم پالیسی کو ترتیب دیا جائے اور اس کی موثر مونیٹرنگ کی جائے تاکہ مستقبل میں تمام پروگرامز انہی گائیڈ لائنز کے مطابق ترتیب دیئے جا رہے ہیں۔اس کے